کرتا ہون - اور اس عزیز کی عمر و علم مین ترقی و برکت کی دعا مانگتا ہون اور خدا تعالی
سے امید رکھتا ہون کہ جیسے اِس مدت فترت و غلیبوبت مین اسکی زبان (یا قلم) سے
نیچریون کی تائید (یا التصدیق) مین کچھ نکلا ہوگا ویسے ہی بلکہ اِس سے بڑھکر اب تائید
اصول اسلام مین اسکی قلم و زبان سے بہت کچھ نکلے گا - اور اس ماسبق و مافات کا تدارک
ایسا ظہور مین آویگا جیسے وحشی (قاتل سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ) سے مسلیمہ کذاب کے
مقابلہ مین ظہور مین آیا تھا - انہ علی کل شئی قدیر و بالاجابۃ جدیر —

وہ یہہ ہے

فرشتے اور انکی حقیقت و صفات

مسلمانون کا زمانہ نبوی سے لیکر آجتک یہہ اعتقاد رہا ہے کہ منجملہ اصول پنجگانہ اسلام
کے ایک اصل ایمان بالملائکہ ہے - وہ فرشتون پر ایمان لانیکو ایسا ہی سمجھتے چلے آئے
ہین جیسے خدا پہ یقین رکھنا یا حشر کا قائل ہونا وغیرہ - اِس مقام پر مجھے اسکا اصل اصول
اسلام ثابت کرنا مقصود نہین بلکہ صرف انکی حقیقت و صفات سے بحث مد نظر ہے -
وہ انکے بارہ مین یہہ اعتقاد رکھتے ہین کہ وہ بذات خود قایم و موجود بوجود ذاتی ہین نور سے
مخلوق ہین نورانی جسم رکھتے ہین انکی شکلین اور صورتین ہین - وہ پر اور بازو بھی
رکھتے ہین - آسمانون مین رہتے ہین دنیا مین بہی آتے جاتے ہین اور بشکل انسان
متشکل ہوکر انسانون کو دکھائی دیتے ہین - خدا کی پیغمبری اور رسالت کا کام بہی
کرتے ہین اسکے پیغام اور کلام انبیا کے پاس پہنچاتے ہین - زمین و آسمان مین خدا
کے احکام و تصرفات کے ظہور کے ذرایع ہین - کسی کو بعض ارواح کی خدمت سپرد
ہے کسیکو مینہہ برسانیکا حکم ہے - کوئی انسانون کی محافظت کے لئے مقرر ہے کوئی
انکے اعمال و افعال کے لکھنے پر مامور ہے - کئی عرش معلّی کو اٹھائے کھڑے ہین ہنکڑون
آسمانون پہ سر بسجدہ پڑے ہین - ہزارون خدا کے ارشاد واجب الانقیاد کی منتظر ہین اور اُسکے

متعلق زراعت ۔ پیمایش جریب ۔ مضامین کارآمدنی تجارت وحساب زبانی بذریعہ گرہ وغیرہ کے ۔ اخلاق مذہبی ۔ عام فہم ضوابط حفظ صحت زیادہ کئے جاوین تو اس تعلیم کا نفع کس وناکس کے لئے دم نقد حاصل ہونا ممکن ہے اور اس ترقی کا حصول جو پرائمری تعلیم سے مقصود ہے سوسائٹی کے مختلف گروہ مختلف پیشہ وحرفت کے لئے متوقع ہے ۔

۲۔ اُن مضامین مین مناسبت طبیعت متعلمین کا لحاظ نہین کیا جاتا کہ کس فن سے کسکی طبیعت کو مناسبت ہے کسی فن سے نہین اور ایک کلاس کے دس طلبا کی طبیعت مین زود فہمی یا کُند ذہنی مین کیا تفاوت ہے بلکہ سبھی طلبا کو ایک ہی سانچے پر ڈالا جاتا ہے اور بلا لحاظ ان امور کے جو کتاب ومضمون ایک کلاس کے لئے مقرر ہے وہ سبھی طلبا مختلف الطبایع کو یکسان پڑہایا جاتا ہے ایک ذہین شخص جو تین چار مہینہ مین اُردو کا قاعدہ اور ہندسے لکھنے سیکھ سکتا ہے اس غبی شخص (جو برس کے درسے اسکو ختم نہین کر سکتا) کے ساتھ جکڑا جاتا ہے اور ایک کُند ذہن جو حساب سے طبعی مناسبت نہین رکہتا اُس طباع سے جو حساب سے طبعی مناسبت رکہتا ہے کہسیٹا جاتا ہے اور اسمین قدرتی قواے کے لئے مزاحمت بیجا پائی جاتی ہے جو طبعی ترقی کے لئے سخت روک ہے ۔ اس نقص کا علاج یہہ نہین کہ جماعت بندی موقوف کیجاوے یا مدرسین بڑہائے جاوین اور نہ یہ ہمارا مقصود ہے بلکہ اسکا علاج یہہ ہے کہ جماعت بندی بلحاظ مناسبت طبعی ہو اور وہی مدرسین جو بلا لحاظ اس امر کے اپنی اوقات کو بیجا محنت مین برباد کرتے ہین وہ بلحاظ امر مذکور اس امر کو مناسب طور پر صرف کرین اور جو وقت انکا بیمحل محنت پر صرف ہوتا ہے اسکو محل ضرورت مین صرف کرین

۳۔ موجودہ تعلیم کے لئے جو میعاد پانچ سال مقرر ہے وہ قدر مناسب سے زاید ہے اگر وہی مضامین (باوجود غیر ضروری اور نامناسب ہونیکے) قایم رہین تو انکے لئے بھی بجائے پانچ سال تین سال کافی ہین ۔ جن مضامین مشکل اور غیر ضروری کو ساتھ ساتھ پڑہایا جاتا ہے

اگر انگلو لٹریچر اردو فارسی کے تکمیل اور آسان مضامین کی تحصیل کے بعد صرف اخیر سالون میں پڑہایا جاوے تو پانچ سال کی جگہہ تین سال سے کام نکل سکتا ہے - ہان اگر سلسلہ تعلیم حسب تجویز معروضہ بالا مقرر کیا جاوے تو پانچ سال کے میعاد زیادہ نہین ہے - اسمین بہی ترتیب (تقدیم آسان و تاخیر مشکل) کا لحاظ رکہنا ضروری ہے اور جو نقص کتب سلسلہ تعلیم مین ہے اسکا بیان نمبر ۴۴ مین آویگا اور جو نقص طریق انتظام مین ہے وہ جواب نمبر ۴۲ کے ضمن مین آویگا -

سوال ۳ - آپ کے صوبہ مین ابتدائی تعلیم کو عام لوگ حاصل کرتے ہین یا کوئی خاص جماعت اور کیا کوئی خاص قوم یا جماعت اُس سے ارادتاً متنفر ہے اور اگر ہے تو اسکا باعث کیا ہے کیا ایسی جماعت بہی ہین جو علاوہ شائستہ تعلیم سے فایدہ نہین اوٹہا سکتے ہین اور ہین تو اس امر کے بواعث کیا ہین اشاعت علوم ابتدائی کے معاملہ مین تمہارے صوبہ کے اہل دول و اہل رسوخ جماعتون کا برتاؤ کیا ہے -

جواب ۳ - ابتدائی تعلیم کے حاصل کرنے مین کوئی قومی خصوصیت نہین ہے ہندو مسلمان سکہہ وغیرہ اقوام کے اشخاص اسکو حاصل کرتے ہین - مگر اِس سے وہی لوگ فایدہ اٹہاتے جو نوکری پیشہ ہین وہ بغرض حصول ملازمت پرائمری تعلیم کو ایلیمنٹری طور پر حاصل کرتے ہین - ایسا ہی بعض زمیندار (جو آسودہ حال ہین) اسی غرض سے اسکو حاصل کرتے ہین -

۲ - اکثر زمیندار و اہل حرفہ ہر قوم کے اِس سے کنارہ کش ہین جسکا سبب یہ ہے کہ وہ اس تعلیم کو اپنی زمینداری و حرفہ و کسب کے لئے کارآمد نہین جانتے بلکہ تعلیم کو وہ اپنے کام کے لئے حارج سمجہتے ہین کیونکہ جو لڑکا زمیندار کیسی اور اہل حرفہ کا پرائمری سکولون مین پانچ سال تعلیم پاتا ہے وہ ان پانچون سالون مین نہ تو اپنے پیشہ کے لئے کارآمدنی علم سے بہرہ یاب ہوتا ہے اور نہ اپنے پیشہ زمینداری اور حرفت کاری وغیرہ کے لایق رہتا ہے اور اس مثل کا مصداق ہو جاتا ہے کہ دہوبی کا کتا نہ گہر کا نہ گہاٹ کا - اور نوکری حاصل